سوال

(129) غسل جنابت میں بال دھونا لازم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جس عورت پر غسل جنابت لازم ہو، اسے اپنے بال دھونا بھی لازم ہے حتیٰ کہ پانی اس کی جلد تک پہنچ جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل جنابت یا دوسرے امور جن سے غسل کرنا واجب ہوتا ہے، اس میں واجب ہے کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچایا جائے۔ اور یہ حکم مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے ہے۔ کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ٦ ... سورة المائدة

''اور اگر تم جنابت سے ہو تو طہارت حاصل کرو، یعنی غسل کر لو۔''

تو ظاہری اور اوپر سے بالوں کا دھولینا کافی نہیں ہے بلکہ ان کی جڑوں تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔ سوائے اس کے کہ بال گندھے ہوئے ہوں، مینڈھیاں بنائی ہوں، تو اس صورت میں مینڈھیوں کا کھولنا واجب نہیں ہے، بلکہ واجب ہے کہ پانی تمام بالوں تک پہنچ جائے، یوں کہ اپنی مینڈھیوں کو پانی کے بہاؤ کے نیچے رکھے پھر نچوڑ لے حتیٰ کہ سب بالوں تک پہنچ جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 170